

# احکام شریعت

امام اہلسنت حضرت امیر مومنانؑ ابوہریرہؓ  
علیہ السلام

مکتبہ اسلامیہ دارالافتاء لاہور

مسئلہ اہلسنت کے مطابق روزمرہ شرعی مسائل کا مستند مجموعہ

# احکام شریعت

تینوں حصے مکمل معہ ملفوظات



تصنیف لطیف

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں بریلوی فتاوری قدس سرہ العزیز

دیباچہ و موضوع بندی

علامہ عالم فہرہ

شبیر برادرز  
۴۰-۲۰  
اردو بازار لاہور



نام کتاب \_\_\_\_\_ احکام شریعت (مکمل تین حصے)  
تألیف مصنف \_\_\_\_\_ اعلیٰ حضرت احمد رضا خان بریلوی  
ترجمہ عربی \_\_\_\_\_ محمد اول و تادری شتی  
و بیباچہ سوانح مصنف \_\_\_\_\_ عالم فقہی  
تعداد طبع اول \_\_\_\_\_ ایک ہزار  
سال طباعت \_\_\_\_\_ ۱۹۸۴ء  
زیر نگرانی \_\_\_\_\_ جناب حاجی انور اختر صاحب  
ناشر \_\_\_\_\_ شبیر برادرز

اردو بازار لاہور

قیمت \_\_\_\_\_ ۵۷/- روپے

مطبوعہ \_\_\_\_\_ خادم پرنٹرز اردو بازار لاہور



باہر آیا اور ملاقات کی چلتے وقت اکیاون روپیہ انھوں نے دیے حالانکہ ضرورت صرف پچاس روپیہ کی تھی یہ اکیاون یوں تھے کہ ایک روپیہ فیس منی آرڈر کا بھی تو دینا پڑتا فرض صبح کو فوراً منی آرڈر کر دیا۔

**مؤلف** - یہ ہے یرزقہ من حیث لایحسب ۔

**عرض** - ادنیٰ درجہ علم باطن کیا ہے۔

**ارشاد** حضرت ذوالنور مصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک بار سفر کیا اور وہ علم لایا جسے خواص و عوام سب نے قبول کیا۔ دوبارہ سفر کیا اور وہ علم لایا جسے خواص نے قبول کیا عوام نے نہ مانا۔ سہ بارہ سفر کیا اور وہ علم لایا جو خواص و عوام کسی کی سمجھ میں نہ آیا۔

یہاں سفر سے سیر اقام مراد نہیں بلکہ سیر قلب ہے اُن کے علوم کی حالت تو یہ ہے اور ادنیٰ درجہ اُن سے اعتقاد اُن پر اعتماد و تسلیم ارشاد جو سمجھ میں آیا فہما و نہ کل من عند ربنا وما یدکرا الا اولوا الالباب ہ حضرت شیخ اکبر اور اکابر فن نے فرمایا ہے کہ ادنیٰ درجہ علم باطن کا یہ ہے کہ اس کے عالموں کی تصدیق کرے کہ اگر نہ جانتا تو ان کی تصدیق نہ کرتا نیز حدیث میں فرمایا ہے اغد عالماً او متعلماً او مستمعاً او مجتہداً ولا تکن الخامس فترہلک ۔ معج کر اس حالت میں کہ تو خود عالم ہے یا علم سیکھتا ہے یا عالم کی باتیں سنتا ہے یا ادنیٰ درجہ یہ کہ عالم سے محبت رکھتا ہے اور پانچواں نہ ہونا کہ ہلاک ہو جائے گا۔

**عرض** - کیا واعظ کا عالم ہونا ضروری ہے۔

**ارشاد** - غیر عالم کو وعظ کتنا حرام ہے۔

**عرض** - عالم کی کیا تعریف ہے۔

**ارشاد** - عالم کی تعریف یہ ہے کہ عقائد سے پورے طور پر آگاہ ہو اور مستقل ہو اور اپنی ضروریات کو کتاب سے نکال کے بغیر کسی کی مدد کے

**عرض** - کتب بینی ہی سے علم ہوتا ہے۔